مختصر سوانح حیات

مرکز تجلیات، منبع فیوض و برکات، سلطان العاشقین الشیخ السید علی عثمان الہجویری المعروف بہ

حضرت داتا گنج بخش رضی اللہ عنہ

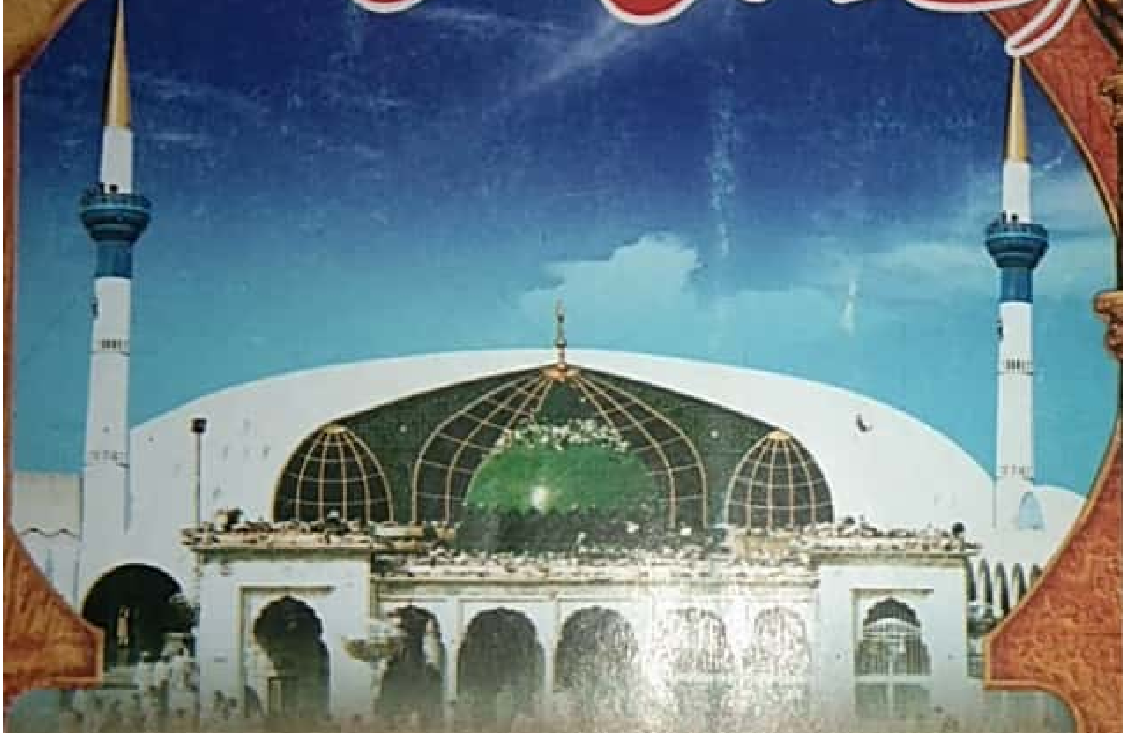

مرتبہ

پیر طریقت الحاج علامہ مولانا محمد مقصود احمد چشتی قادری

(ر) خطیب جامع مسجد دربار حضرت داتا گنج بخش رضی اللہ عنہ

صوبائی خطیب محکمہ اوقاف پنجاب

نور پبلیکیشنز 22- اردو بازار لاہور

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختصر سوانح حیاتِ طیبہ

قدوۃ السالکین حجۃ الکاملین امام الواصلین

سلطان العاشقین، مرکزِ تجلّیات منبع فیوض و برکات

حضرت سید علی بن عثمان الہجویری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف بہ

حضرت سیدنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: نور پبلیکیشنز 22 اُردو بازار لاہور

Scanned with CamScanner

نام رسالہ.........مختصر سوانح حیات حضرت سیدنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مرتب.........شیخ الاسلام الحاج علامہ مولانا پیر محمد مقصود احمد چشتی قادری

نظرِ ثانی.........سید ارتضیٰ علی کرمانی

تدوین.........محمد ندیم افضل

کمپوزنگ.........قاری محمد عارف ستار القادری

ناشر.........نور پبلیکیشنز

تعداد.........5000

ہدیہ.........فی سبیل اللہ

ملنے کا پتہ

1-نور پبلیکیشنز 22 اُردو بازار لاہور

فون نمبر۔ 0300-9498159-042-37356564

2-مین آفس: **انٹر نیشنل صوفی کونسل**

15 زریں/ زبیر سٹریٹ مصطفےٰ/ ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ لاہور۔

3-غوث الاعظم ویلفیئر سوسائٹی اویس قرنی روڈ اسلام پورہ لاہور

اسم گرامی...... آپؒ کا اسم گرامی "علی" کنیت "ابوالحسن" جبکہ آپ کا لقب داتا گنج بخشؒ مشہور ہے۔ آپؒ کے والد گرامیؒ کا اسم گرامی حضرت سید عثمان رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

ولادتِ باسعادت...... حضرت سیدنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ 400ھ بمطابق ۱۰-۱۰۰۹ء غزنی کے ایک محلے جلاب میں حضرت سید عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پیدا ہوئے۔ اور آپؒ کی پرورش ہجویر میں ہوئی جہاں آپ کے ننھیال رہتے تھے۔

وطن...... آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق جلاب اور ہجویر سے ہے جو کہ غزنی کے دو محلے ہیں غزنی آج کل افغانستان میں ہے۔ آپ کے والد ماجد جلاب کے اور والدہ محترمہ ہجویر کی رہنے والی تھیں۔ اسی لئے آپکو ہجویری اور جلابی کہا جاتا ہے۔

سلسلہ نسب...... آپ رحمۃ اللہ علیہ حسنی سید ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب آٹھ واسطوں سے حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم تک جا پہنچتا ہے شجرۂ مبارکہ اس طرح ہے:

حضرت علی بن عثمان بن علی عبدالرحمٰن بن شاہ شجاع بن ابوالحسن بن حسین اصغر بن زید بن حضرت حسن بن حضرت علی المرتضی رضوان اللہ تعالی عنہم

سلسلہ طریقت...... جب آپ نے علوم ظاہری کی تکمیل کر لی تو آپ باطنی علوم کی تحصیل کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ نے کثیر تعداد میں بزرگانِ دین سے اکتسابِ فیض کیا اور باقاعدہ بیعت شریف حضرت شیخ ابوالفضل محمد بن حسن ختلی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ اقدس پر کی۔ آپ کا سلسلہ طریقت نو واسطوں سے حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم

Scanned with CamScanner

سے جاملتا ہے۔ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، حضرت شیخ ابوالفضل محمد بن حسن ختلی، شیخ ابو الحسن علی خضری، شیخ ابوبکر شبلی، شیخ جنید بغدادی، شیخ سری سقطی، شیخ معروف کرخی، شیخ داؤد طائی، شیخ حبیب عجمی، شیخ حسن بصری، حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم۔

اساتذہ کرام...... آپؒ نے درج ذیل اساتذہ (بزرگوں) کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔ جن میں حضرت ابوالعباس اشقانی اور ابوالقاسم قشیری رحمہما اللہ علیہما جیسی عظیم شخصیات شامل ہیں۔

صحبتِ مشائخ...... شیخ ابوالقاسم گورگانی، حضرت ابو احمد المظفر بن احمد بن حمدانی، حضرت ابوالعباس احمد بن قصاب، شیخ ابوجعفر محمد بن المصباح الصیدلانی رحمہم اللہ علیہم اس دور میں عام طور پر صوفیائے کرام کا یہی دستور تھا کہ اپنے تزکیہ نفس اور منازلِ روحانی کی ترقی کے لئے دور دراز کے سفر طے کرتے تاکہ زیادہ سے زیادہ علم کو اپنے اندر جذب کرسکیں چنانچہ آپ نے بھی یہ کٹھن اور دشوار سفر عین جوانی میں طے کیے اور بہت سے اولیاء کرام اور صوفیائے کرام سے اکتسابِ فیض کیا۔

مسلک...... حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ عقیدتاً و مسلکاً سنی حنفی مقلد تھے شریعت وطریقت کے امام تھے۔ آپ طریقت میں سلسلہ جنیدیہ سے متعلق ہیں۔ نیز بعد از تحقیق یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ مسالک کی تعلیم ہمارے بزرگوں نے ہرگز نہیں دی بلکہ انہوں نے دین اسلام کی تبلیغ وترویج کے لئے اپنے شب وروز کے آرام وسکون کو قربان کردیا۔ کیونکہ یہ فرقہ واریت کی ایجاد کو تو کچھ عرصہ ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

اس سے قبل صرف اور صرف ہمارے بزرگوں نے پیار و محبت کو فروغ دینے کیلئے اسلام کے زرین اصولوں کو روشناس کروایا اور پھر دنیا نے دیکھا کہ بیگانے بھی اپنے ہو گئے۔

ازدواجی حیثیت...... آپ علیہ الرحمۃ سلسلہ ازدواج سے منسلک ہوئے اہلیہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا وصال فرما گئیں تیس سال کی عمر مبارک میں آپؒ مجرد ہو گئے، لہٰذا آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی۔

لاہور میں تشریف آوری...... حضرت داتا صاحب علیہ الرحمہ مرشد پاک کے حکم کے مطابق 431ھ میں غزنی سے لاہور تشریف فرما ہوئے۔ جہاں اس دور میں کفر کی تاریکیاں ہر جانب چھائی ہوئی تھیں اور ہندو پنڈتوں اور جوگیوں کا لوگوں پر بہت زیادہ اثر ورسوخ قائم تھا۔ یہ ایک نہایت ہی کٹھن مرحلہ تھا کہ آپ نے اس شہر میں تبلیغ دین کا آغاز کیا جہاں ہر طرف کفار ہی کفار تھے۔ ان دنوں غزنی میں سلطان محمود غزنوی حکمران تھا اور غزنی میں بدامنی اور انتشار کی وجہ سے آپ اپنے ساتھیوں ابوسعید ہجویریؒ اور حماد سرخسیؒ کے ساتھ پہلی مرتبہ لاہور میں تشریف لائے۔ آپ نے بھاٹی گیٹ کے باہر ایک بلند ٹیلہ پر قیام فرمایا جہاں اب آپ کا مزار اقدس ہے اور کچھ عرصہ بعد اسی جگہ آپ نے اپنے ذاتی خرچ سے ایک مسجد تعمیر کرائی۔ آپ قرآن وحدیث کی تدریس میں مصروف رہتے یہاں کثیر تعداد میں غیر مُسلموں نے جہاں آپ کی تبلیغ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا۔ کیونکہ راسخ العقیدہ ہندوؤں میں دین اسلام کی روح پھونکنا کوئی معمولی بات نہ تھی۔ آپ کی مساعیٔ جلیلہ ہی کی وجہ سے لاہور شہر دنیا کے بڑے اسلامی شہروں میں شمار ہونے لگا رائے راجو (گورنر لاہور) آپ کے دست مبارک پر مسلمان ہوا اسکے بعد اس نے ساری زندگی آپ کے آستانۂ عالیہ پر گزار دی۔

Scanned with CamScanner

آپ کا آستانہ عالیہ پاک و ہند کا سب سے بڑا روحانی مرکز ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، حضرت بابا فرید گنج شکرؒ حضرت مجددؒ الف ثانی رحمہم اللہ علیہم اور اکثر بڑے بڑے جلیل القدر اولیاء کرام پاک و ہند نے آپ کے مزار پر حاضر ہو کر آپ سے فیض حاصل کیا۔ حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے چالیس دن تک آپ کے مزار شریف پر چلّہ (اعتکاف) کیا اور اکتسابِ فیض کے بعد زبانِ حال سے اپنے جذبات اور عقیدت کا اظہار کچھ یوں کیا

گنج بخش ، فیضِ عالم ، مظہرِ نُور خدا
ناقصاں، را پیر کامل ، کاملاں را رہنما

تصانیف...... آپ رحمۃ اللہ علیہ ایک بلند پایہ مصنف تھے اور شاعر بھی تھے، آپ نے بہت سی کتب تصنیف فرمائیں۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور و معروف تصوّف کی مایہ ناز کتاب ''کشف المحجوب'' ہے۔ جو زبانِ فارسی میں ہے اس کتاب کے اردو، انگریزی، عربی اور دیگر زبانوں میں ترجمے کیے جا چکے ہیں۔

ارشادات...... آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کے چند فقرے بطور تبرک درج ذیل ہیں۔

1- نفس کی مخالفت سب عبادتوں کا اصل اور سب مجاہدوں کا کمال ہے
2- بندہ کے لئے تمام چیزوں سے زیادہ مشکل خدا کی پہچان ہے۔
3- جوانوں کو چاہئے کہ بوڑھوں کا احترام کریں۔

Scanned with CamScanner

کرامات......آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات اور فیوض وبرکات کا سلسلہ تاحال جاری وساری ہے جو کہ بہت زیادہ ہیں لیکن آپ کی مشہور کرامت جس کا تعلق دودھ سے ہے جب آپ لاہور میں تشریف لائے تو چشمہ والی جگہ پر تشریف فرما ہوئے ان دنوں لاہور اور گردونواح کے لوگ اپنے مویشیوں کا ایک وقت کا دودھ لاہور کے ہندو جوگی رائے راجو (شہر کوتوال گورنر لاہور) کو دیا کرتے تھے جسکا تذکرہ گزشتہ صفحات میں آچکا ہے۔آپ کے قیام کے تیسرے دن ایک بڑھیا دودھ اٹھائے جوگی کو دینے جارہی تھی۔حضرت نے اسے بلا کر پوچھا تو اس بڑھیا نے جواب دیا کہ میں یہ دودھ لاہور کے کوتوال رائے راجو کو دینے جارہی ہوں اگر میں نے یہ دودھ اسے نہ دیا تو میرے جانور دودھ کی بجائے خون دینا شروع کر دیں گے حضرت نے فرمایا یہ دودھ مجھے دے دو تمہارے جانور خون نہیں دیں گے آپکی اس بات کا اس پر اس قدر اثر ہوا کہ وہ دودھ آپکی خدمت میں پیش کر کے واپس چلی گئی۔بڑھیا نے گھر پہنچ کر شام کو دودھ دوہنا شروع کیا تو اس کے دودھ کی مقدار میں بھی اضافہ ہوا اور خون بھی نہ اترا۔بڑھیا نے یہ خبر شہر کے دوسرے لوگوں تک پہنچائی تو انہوں نے آپ کی خدمت میں دودھ کا نذرانہ پیش کرنا شروع کر دیا۔جب شہر کوتوال رائے راجو کو اس کا علم ہوا تو اس نے اپنے جادو کے ذریعہ آپ کو اٹھانے کی کوشش کی۔مگر آپ نے اپنی کرامات کے ذریعہ زیر کر کے اسے مسلمان کر لیا اور آپ کا نام ''عبداللہ'' رکھا اور ''شیخ ہندی'' لقب دیا اور خلافت عطا فرمائی۔ان کے مسلمان ہونے کے بعد لوگ جوق در جوق مسلمان ہونا شروع ہو گئے۔

تاریخِ وصال ومزارِ اقدس......آپ علیہ الرحمۃ کا وصال 465ھ بمطابق 1072-1073ء میں ہوا آپ کا مزارِ اقدس اسی جگہ مرجع خلائق ہے۔

جہاں آپ نے لاہور میں آنے کے بعد قیام فرمانا پسند کیا تھا۔ آپ کا مزار سب سے پہلے غزنوی حکمران سلطان ابراہیم بن سلطان مسعود غزنوی نے بنوایا اور اس کے بعد اس کی وقتاً فوقتاً تعمیر و مرمت جاری رہی محکمہ اوقاف نے کثیر لاگت سے خوبصورت مسجد و کمپلیکس تعمیر کروایا ہے جس میں بیک وقت پچاس ہزار سے زائد نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔

فرمان حضور سیدی داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ

......آپ علیہ الرحمۃ کشف المحجوب شریف میں فرماتے ہیں۔ اب اگر اہلِ خراسان میں سے سب بزرگوں کو شمار کروں تو کتاب (کشف المحجوب شریف) طویل ہو جائے گی۔ میں نے تین سو صوفیاء کو دیکھا ہے کہ ہر ایک ان میں سے ایک خاص مشرب رکھتا تھا۔ اور ان میں سے ایک شخص بھی سارے عالم کے لئے کافی تھا۔

ولی را ولی شناسد (ولی کو ولی پہچانتا ہے)

داتا صاحب کے مرشد علیہ الرحمۃ کی قابل غور بات

حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کشف المحجوب شریف میں فرمایا کہ مرشدِ گرامی حضرت ابوالفضل محمد بن الحسن ختلی علیہ الرحمۃ نے بوقتِ جدائی مجھ سے فرمایا "بیٹا" میں اعتقاد کا ایک مسئلہ تجھے بتاتا ہوں۔ اگر تو اپنی آپ کو اس کے مطابق کرلے گا تو سب رنجوں سے نجات پائے گا۔ جان لے کہ سب مقامات و حالات میں خدا تعالیٰ ہی نیک و بد پیدا کرتا ہے۔ اس لیے تجھے اس کے فیصلہ پر نہ کوئی جھگڑا کرنا چاہیے اور نہ دل میں رنج کرنا چاہیے اس کے سوا مرشدِ پاک نے کوئی بھی وصیت نہ فرمائی اور جان دے دی۔

والله اعلم ورسوله بالصواب

Scanned with CamScanner

گنج بخش ،فیضِ عالم، مظہرِ نُور خدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما

Scanned with CamScanner